الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ور محرم مردوں کے سامنے عورت کا ستر
، اور ماں بیٹی اور بہن میں ستر کیا ؟

لحمد لل :

اول:
محرم مرد مثلا والد،
ر ، صرف وہی ظاہر کرسکتی جو غالبا ظاہر
ور گردن، دونوں بازو، اور قدم.
تعالی کا فرمان :

آرائش کو کسی کے سامنے
اپنے والد کے ، یا اپنے خسر کے ، یا اپنے
ے بھائیوں کے ، یا اپنے بھتیجوں کے ، یا
ے میل کی عورتوں کے .... النور (31).
حانہ وتعالی نے عورت
محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنا مباح کي ،
عضاء ہیں، تو انگوٹھی کی جگہ ہتھیلی ، اور
بالی کی جگہ کان ہیں، اور ہار کی جگہ گردن اور
یب کی جگہ پنڈلیاں ہیں.
رحمہ اللہ اپنی تفسیر
ں کہتے ہیں:
ے وتا کے خاوند اور
ے زینت کا اظہار کرنا مباح ، یہ معلوم
ر اور ہاتھ اور بازو ہیں.
اضح یہ کہ آیت میں
اح ، جو کہ باطنی زینت کے مقام ہیں؛ کیونکہ
زینت کو مباح کیا ، اور خاوند اور محرم
ح کیا ، اور ابن مسعود اور زبیر رضی اللہ
راد بالیاں، ہار، کنگن اور پازیب ہیں.....

وند اور اس کے ساتھ ذکر
قاضہ کہ اس زینت والی جگہوں کو ان مذکورین
مباح جس طرح خاوند کے لیے "انتہی.

م اللہ کہتے ہیں:

ل تعالی:
زینت ظاہر نہ کریں .

ینت غیر محرم کے لیے
ت ، ایک تو خفیہ زینت ، اور دوسری ظاہری،
میں کنگن، اور کانوں میں بالیاں، اور گردن
ظاہر کرنا جائز ہیں، اور نہ ہی اجنبی کے
ر زینت سے مراد زینت والی جگہ "انتہی.

لقناع میں لکھا :

کے لیے عورت کا چہرہ ،
ی دیکھنی جائز ، قاضی رحمہ اللہ اس روایت
مثلا سر، کہنیوں تک ہاتھ دیکھنا مباح ہیں"
انتہی.
ں: کشاف القناع (5/11).

رد قرب اور فتنہ سے امن
، اسی لیے عورت اپنے والد کے لیے و کچھ ظاہر
ے بیٹے کے لیے ظاہر نہیں کرتی.
م اللہ کہتے ہیں:

ہ و تعالی نے خاوندوں
اس کے بعد دوسری چیز محرم مردوں کو ذکر کیا،
ہیں برابری بیان کی، لیکن نفس بشر میں ان کے
ں مختلف ہیں، اس لیے بلاشک عورت کا اپنے والد
ا اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر کرنے
چیز ظاہر کی جائیگی اس کے مراتب مختلف ہیں،
جائز ، جو اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے
ہیں" انتہی.
دوم:
بات مقرر کردہ کے
لیکر ناف تک ، چاہے عورت بہن ہو یا کوئی
جائز ہیں کہ وہ اپنی بہن کے سامنے گھٹنے سے
شدید قسم کی ضرورت مثلا علاج معالجہ وغیرہ کے

لیے
ا کر سکتی .
ی نہیں کہ عورت دوسروں
باقی جسم ننگا کر کے بیٹھے ، کیونکہ یہ تو
فت و عصمت نہیں رکھتیں، یا پھر فاسق فاجر اور
غلط سمجھ اور مفہوم نہیں لینا چاہیے .
اء کا یہ قول:
س ناف تک ستر "

لام میں یہ نہیں کہ یہ
ر ، اور اپنی سہیلیوں اور دوسری عورتوں کے
سامنے
ئی بھی عقل اقرار نہیں کرتی، اور نہ ہی فطرت
سلیم
کی طرف بلاتی .
پنی بہن اور اپنی جنس
ورا ساتر اور بدن چھپانے والا اور عزت و حشمت
وقار کی دلیل بنے ، کام کاج اور خدمت کرتے وقت
ن، بازو، اور قدم کے علاوہ کچھ اور ظاہر نہ
ک مسئلہ میں ذکر کر چکے ہیں.
کمیٹی سعودی عرب کا بھی
ہے کیا ظاہر کرنا جائز کے متعلق ایک فتوی
جس کے سوال نمبر (34745
چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ کریں.
اپنے اور آپ کے لیے
ر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں.
للہ اعلم.